شمارہ نمبر ۳۲

آوازِ خلق

People's Voice is Published by **Naseem Ahmad Bajwa,** from London, on behalf of Movement for Radical Reforms and People's Participation in Pakistan and distributed free all over the World

Press Release No.3 قومی مجلس مشاورت کا اخباری بیان

پاکستان کی سول سوسائٹی کے تمام شعبوں کسانوں۔مزدوروں۔وکلا۔طلبا اور طالبات۔مذہبی اور سماجی راہنماؤں۔ صحافیوں۔ڈاکٹروں۔عوام دوست سیاسی کارکنوں اور رہنماؤں سے حمایت کی اپیل

ہم ملک بھر میں دستخطی مہم شروع کر رہے ہیں۔اگر آپ اس بیان سے متفق ہیں تو ہمیں یکم جون تک اپنی حمایت سے مطلع فرمائیں۔

۱۔ قومی مجلس مشاورت برطانیہ اور پاکستان میں ۱۵ برس سے سرگرم عمل ہے۔تحریک تبدیلی نظام نے پاکستان بچاؤ منشور مرتب کیا ہے اور اس موضوع پر ماہ مئی میں لاہور۔اسلام آباد۔کراچی میں تین مذاکرے ہوں گے O

۲۔ ہم سول سوسائٹی کے نئے پلیٹ فارم The Mediators (قائدین حسین نقی۔امتیاز عالم اور سہیل وڑائچ) کے مفید اور مثبت کردار کی تعریف کرتے ہیں۔اس وقت سب سے بڑی ضرورت سول سوسائٹی کی فعال اور نمائندہ اور ملک گیر انجمن کی ہے۔ڈیڑھ ڈیڑھ اینٹ کی مساجد کی بجائے ایک جامع مسجد جو قومی ضمیر کی آواز ہو اور اس اندھیرے میں ایک روشن چراغ بن جائے O

۳۔ ہم Pilap کے لاہور میں اس کے نمائندہ احمد رافع عالم (ایک ممتاز وکیل) کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے کارپوریٹ فارمنگ کے گمراہ کن اور عوام دشمن پرچم تلے حکومت نے پنجاب کے 45 ہزار ایکڑ زمین فوج اور ایک نجی کاروباری ادارہ کو Lease پر دینے کے فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ سے حکم امتناعی حاصل کیا ہے۔ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ملک بھر میں سارا غیر آباد رقبہ بے زمین کسانوں کو بے حد آسان قسطوں پر دے دیا جائے تاکہ زرعی پیداوار بڑھائی جا سکے O

۴۔ بدقسمتی سے حکومت پاکستان تین بڑے ہوائی اڈوں کو چلانے کا کام غیر ملکی کمپنیوں کو Out Source کرنے کا ملک دشمن فیصلہ کر چکی ہے۔اسے فوراً منسوخ کیا جائے اور اس مذموم منصوبہ کو عملی شکل دینے کے لئے امریکی کمپنیوں کو ساٹھ لاکھ ڈالر فیس نہ دی جائے O

۵۔ پاکستان عالمی موسمیاتی تبدیلی سے متاثر ہونے والے ممالک میں سرفہرست ہے۔جس کی وجہ سے اب ہم قیامت خیز سیلابوں کی زد میں آ گئے ہیں۔ ہماری ہوا اور پانی کو سب سے بڑا خطرہ سالہا سال سے اکٹھے ہونے والے سالانہ ۳۰ لاکھ ٹن فضلہ سے ہے۔جس میں سے ایک تہائی کیڑے مار دوائیوں کی آمیزش سے خطرناک اور مہلک ہے۔اس کے محفوظ Disposal کے لئے جدید مشینری جلد از جلد منگوائی جائے۔ہر سال دوسرے ممالک سے اسی لاکھ ٹن فضلہ درآمد کرنے (تاکہ ہم اُسے ٹھکانے لگا سکیں) کی اجازت آئندہ نہ دی جائے O

۶۔ مفت آٹا کی تقسیم کے دوران درجنوں خواتین اور بچوں کی ہلاکت پر بڑے ناقص حکومتی انتظامات کو اس المیہ کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔کیا ایک ایٹمی طاقت مستحق لوگوں (زیادہ تر خواتین) میں بطریق احسن مفت آٹا بھی تقسیم نہیں کر سکتی؟ O

۷۔ ہم کراچی میں آنکھوں کے چوٹی کے معالج اور ہندو کمیونٹی کے ممتاز رکن ڈاکٹر بیربل کے حالیہ قتل (Target Killing) کی پُرزور مذمت کرتے ہیں اور تسلی بخش سرکاری تفتیش کا مطالبہ کرتے ہیں۔افسوس کہ ابھی تک کراچی میں جماعت اسلامی کے مقبول قائد حافظ نعیم الرحمٰن یا کسی بھی مذہبی/سیاسی جماعت کے راہنماؤں نے سوگوار گھرانوں سے ابھی تک تعزیت نہیں کی۔اُن کی خاموشی قاتلوں کی پشت پناہی اور حوصلہ افزائی کے مترادف ہے O

۸۔ گوادر میں حق دو تحریک کے راہنما مولانا ہدایت الرحمٰن پر اُسی طرح جھوٹے کیس میں مقدمہ چلائے بغیر قید میں رکھے گئے ہیں جس طرح علی وزیر (MNA) کو دو سال سے ضمانت پر بھی رہائی نہ ملی۔آیئے ہم سب مل کر اُن کی فی الفور رہائی اور قتل کے الزام پر عدالتی کارروائی اور شفاف انصاف کا مطالبہ کریں۔انتقامی گرفتاریوں اور سیاسی کارکنوں کی گمشدگی کو قانوناً ناممکن بنایا جائے۔ O

آوازِ خلق

چہروں کی بجائے نظام بدلنے کے لئے جدوجہد کرنے والوں کی آواز جو برطانیہ اور پاکستان سے 40 سالوں سے بلند کی جا رہی ہے

CS CamScanner

۹۔ آیئے ہم مل کر اہلِ وطن کو بتائیں کہ پاکستان کا مطلب ہے: قانون کی حکمرانی۔ فلاحی مملکت۔ سماجی انصاف۔ سلطانیٔ جمہور اور قوت اُخوت عوام پر انحصار۔ عوام دوست نظامِ حکومت۔ احتساب اور شفافیت O

۱۰۔ ہم بیرسٹر ابوذر سلمان نیازی کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے حکومت پر تنقید کرنے والوں پر بغاوت کے ۱۵۰ سالہ قانون کے تحت مقدمہ چلانے کے اختیار قانون کو ہائی کورٹ سے معطل کروایا ہے۔ ۷۵ سالوں کی نام نہاد آزادی کے بعد ہمیں انگریز کے ڈیڑھ / دو سو سال پہلے بنائے ہوئے ظالمانہ۔ زائدالمعیاد۔ جابرانہ اور استعماری قوانین کی تنسیخ کی توفیق کب ہوگی؟ O

۱۱۔ ہم پاکستان کے تمام اخبارات (خصوصاً روزنامہ ڈان کا 2 اپریل کو اداریہ لکھنے والے صحافی) اور ٹیلی ویژن کمپنیوں کے احسان مند ہیں کہ وہ بے بس۔ بے آواز اور آفت زدہ عوام کے حق میں اپنی آواز بلند کرتی رہتی ہیں۔ خصوصاً اس کڑے وقت میں جب تمام سیاسی جماعتیں (ماسوائے جماعت اسلامی اور عوامی تحریک) کے عوام دوستی کا بنیادی فرض ادا کرنے کی بجائے صرف مفاد پرستی اور حصول اقتدار کی جنگ میں مصروف ہیں۔ ہم اُن تمام روشن دماغ کالم نگاروں۔ صحافیوں اور ٹی۔ وی اینکرز کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنہوں نے دیانتداری سے عوام دوستی اور حب الوطنی کا حق ادا کیا۔ O

۱۲۔ ماہ اپریل وسط میں کراچی میں ایک راہگیر خاتون بے دھیانی سے چلتے ہوئے کھلے اور گہرے مین ہول میں گر کر ہلاک ہوگئی۔ اِس کو بچانے کے لئے ایک مرد مین ہول میں اُترا مگر زہریلی گیس نے اُسے بھی ہلاک کر دیا۔ یہ ہوتا ہے نقصان مقامی حکومت نہ ہونے کا۔ ہم کراچی میونسپل کارپوریشن کو ان ہلاکتوں کا ذمہ دار سمجھتے ہیں۔ ہم کراچی میں وُکلا (خصوصاً جو Pilap سے وابستہ ہیں۔) درخواست کرتے ہیں کہ وہ ورثا کی طرف سے بھاری جرمانہ / معاوضہ وصولی کا کیس دائر کریں O

ہم جاگیں گے تو سویرا ہوگا

☆ پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ وہ خلا ہے۔ جو سیاسی جماعتوں کے اخلاقی دیوالیہ پن۔ ذہنی بنجر پن اور عوام دُشمن سیاسی حکمت عملی نے پیدا کیا ہے۔۔ یہ خلا ۷۵ سالوں کے بعد بھی انگریز کے بنائے قوانین اور نظام کی پذیرائی اور نفاذ۔ سلطانی جمہور کی مسلسل نفی اور قوت اُخوت عوام سے محرومی نے جنم دیا ہے O

☆ برطانیہ اور پاکستان میں ۱۵ سالوں کی کوشش اور جدوجہد کی بدولت۔ سول سوسائٹی کا ایک فعال۔ جاندار اور نمائندہ ترجمان معرض وجود میں آیا ہے۔ جس کا نام ہے **قومی مجلس مشاورت**۔ یہ مجلس پاکستان اور برطانیہ کے شہروں میں سہ ماہی مشاورتی اجلاس منعقد کرتی ہے۔ ۲۰۲۲ تک کل سو سے زائد اجلاس ہو چکے ہیں۔ یہ مجلس دس سالوں سے اپنا بین الاقوامی ترجمان رسالہ ''آوازِ خلق'' شائع کرتی آئی ہے۔ جو دُنیا بھر میں مفت تقسیم کیا جاتا ہے O

☆ اُس وقت قومی مجلس مشاورت میں سو سے زیادہ وُکلا۔ سینکڑوں اساتذہ۔ درجنوں صحافی اور چھ کسان مزدور راہنما شامل ہیں۔ اگر ہماری درخواست پر آپ جیسے محب الوطن اور ذہین لوگ بڑی تعداد اس مجلس میں شامل ہو جائیں تو اُس کی قوت اور افادیت بہت بڑھ جائے گی۔ O

قومی مجلس مشاورت کے اغراض و مقاصد

☆ ہم سول سوسائٹی کے تمام شعبوں۔ صحافیوں۔ دانشوروں۔ عوام دوست سیاسی کارکنوں۔ کسان مزدور راہنماؤں اور تنظیموں۔ سماجی انجمنوں اور مذہبی جماعتوں کا ایسا وسیع البنیاد فورم بنائیں جو قومی ضمیر کی آواز اور عوامی مفادات کا محافظ ہو O

☆ ہم قومی مسائل مل کر قابل عمل حل سوچیں اور اچھی اور مثبت تجاویز کے حق میں رائے عامہ ہموار کریں O

ہم نے طویل سوچ و بچار اور مشاورت کے بعد پاکستان کو درپیش سنگین مسائل کا حل (پاکستان بچاؤ منشور) تجویز کیا ہے۔ آپ اس سے متفق ہوں تو ہمارا ساتھ دیں۔ O

قومی مجلس مشاورت کی مجلس عاملہ

بیرسٹر نسیم احمد باجوہ (ترجمان)۔ عامر شہباز ہاشمی۔ دُردانہ نجم۔ رضا مصطفیٰ کھوکھر۔ سرور باری۔ سلمان عابد۔ خالد بھٹی۔ عابد ساقی۔ لیاقت جاوید۔ رفیق نثار۔ فاطمہ قمر۔ تجمل حسین گھمن۔ آسیہ کامل۔ سید فیروز شاہ گیلانی۔ کنور دلشاد۔ عرفان احمد۔ اقبال شفیق۔ خواجہ اسد اللہ۔ راجہ منور احمد۔ ڈاکٹر شاہد ضیاء۔ اختر حسین گورچانی۔ میاں نعیم بشیر۔ انجمن مزارعین (اوکاڑہ)۔ کریم بخش گبول (MPA)۔ عافیہ رہائی کمیٹی۔ قیوم باجوہ۔ ممریز خان۔ گجر ویلفیئر تنظیم۔ عدنان باجوہ۔ ممتاز احمد تارڑ۔ عبداللہ سلیم۔ کاشف شہزاد۔ نور نعیم خان۔ فرحت نور۔ منظور علی بھٹی۔ ملک فیض رسول اعوان۔ چوہدری محمد یونس۔ حامد علی پاشا۔ غلام رضا۔ سید مکرم السلام۔ رانا آصف حبیب۔ اشتیاق سمیال۔ عبدالقدس باجوہ۔ امجد باجوہ۔ افتخار باجوہ۔ نعیم قریشی۔

CamScanner

قومی مجلس مشاورت کا مرتب کردہ پاکستان بچاؤ منشور

(۱) انگریز کے بنائے ہوئے چاروں مصنوعی صوبے ختم کر کے ہر ڈویژن کو صوبائی درجہ دیا جائے۔ (۲) بااختیار مقامی حکومتوں کے بلدیاتی نظام کو جلد از جلد قائم کیا جائے۔ شہروں یونین کونسل۔ تحصیل۔ ضلع اور ڈویژن کی (صوبائی) سطح پر مقامی بااختیار اور خودمختار حکومتوں کے بغیر اچھی حکمرانی ممکن نہیں۔ (۳) ۷۵ سالوں میں پارلیمانی نظام کی مسلسل ناکامی کے بعد صدارتی نظام کے نفاذ پر غور کیا جائے۔ صوبائی گورنر دونوں سے چنے جائیں۔ (۴) لاکھوں ایکڑ غیر آباد زرعی زمین مزارعین۔ چھوٹے کاشتکاروں اور بے زمین کسانوں میں تقسیم کر دی جائے۔ (۵) سٹیل مل۔ پی آئی اے۔ ریلوے اور گھاٹے میں چلنے والے تمام قومی اداروں میں کام کرنے والوں ان کے مالکانہ حقوق دے دیئے جائیں۔ سٹیل مل PIA اور ریلوے کو نجی ملکیت میں ہرگز نہ دیا جائے۔ (۶) اچھے نظام حکومت کی عمارت ان چھ ستونوں پر کھڑی کی جائے۔ قانون کی حکمرانی۔ سستا اور جلدی انصاف۔ ہر سرکاری محکمے (خصوصاً پولیس۔ مالیہ اور دُوسرے محصولات کی وُصولی کرنے والوں) کو انسان دوست بنایا جائے۔ انسانی حقوق کا احترام۔ احتساب اور شفافیت کو اپنائیں۔ (۷) انتخابی نظام میں وہ اصلاحات (مثلاً متناسب نمائندگی) کی جائیں جس سے محنت کش اور متوسط طبقہ کے افراد بھی قانون ساز اسمبلیوں کے رُکن بن سکیں۔ (۸) اگلے سال کے اندر اندر اُردو کو سرکاری زبان بنایا جائے۔ ہمارے آئین کے تحت ۱۹۸۸ء تک ایسا ہو جانا چاہیے تھا۔ ابتدائی تعلیم اُردو کے ساتھ مادری زبان میں ہی دی جائے۔ (۹) کسی شخص کو مقدمہ چلائے بغیر اور عدالت سے سزا ملنے تک قید میں نہ رکھا جائے۔ مثال کے طور پر جنگ گروپ کے مالک میر شکیل الرحمٰن کو مقدمہ چلائے بغیر سات ماہ کے لئے غیر قانونی طور پر قید میں رکھا گیا۔ (۱۰) قومی خزانہ سے چرائے گئے اور بطور رشوت وصول کیے گئے اربوں ڈالر غیر ملکی بینکوں میں پڑے ہیں۔ اُن کی بازیابی کے لئے مؤثر اقدامات اُٹھائے جائیں۔ (۱۲) پاکستان کی معاشی اور خارجہ پالیسی کو امریکہ اور اُس کی کٹھ پتلیوں (مثلاً IMF) کے چنگل سے آزاد کرایا جائے۔ بنگلہ دیش۔ چین۔ روس۔ وسط ایشائی ممالک۔ افغانستان۔ ایران۔ قطر۔ ترکی اور ملائیشیا سے دوستانہ تعلقات کو مضبوط اور مستحکم کیا جائے۔ (۱۳) قوم کو بتایا جائے کہ کھربوں ڈالروں کے قرضے کہاں استعمال ہوئے۔ (۱۴) ہر پاکستانی جس کا نام پانامہ اور پینڈورا پیپرز میں آیا ہے اس سے پوچھا جائے کہ اس نے یہ رقم کہاں سے حاصل کی اور بیرون ملک کس طرح پہنچائی۔ (۱۵) سرکاری ملازمین کے تبادلے دورِ غلامی کی یادگار ہیں۔ کسی آزاد ملک میں تبادلے نہیں ہوتے۔ اس روایت کو ختم کر کے اربوں روپے بچائے جاسکتے ہیں۔ (۱۶) ہماری اعلیٰ عدالتوں کو ان کا فرض منصبی یاد دلایا جائے کہ وہ تحقیقاتی کمیشن مقرر کرے جو یہ پتہ کر کے قوم کو بتائے کہ جن بدعنوان اور پرلے درجہ کے کرپٹ سیاست دانوں اور بڑے سرکاری افسروں پر اربوں روپے چوری کر کے (اور منی لانڈرنگ کے ذریعہ بیرون ملک پہنچانے) کے الزامات لگائے گئے اور گزرے ہوئے سالوں میں بار بار دُہرائے گئے اور NAB نے ان میں سے چند پر مقدمات بھی دائر کئے مگر ان میں ایک بھی مقدمہ کا فیصلہ کیوں نہ ہوا؟ اگر ایک بھی الزام درست تھا تو ملزم کو سزا کیوں نہیں دی گئی؟ جُرم ثابت کرنے میں کون سی رُکاوٹ تھی؟ سپریم کورٹ کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ مسلم لیگ (ن) اور (ق) اور پیپلز پارٹی کے برسرِ اقتدار سیاست دانوں (خصوصاً ضمانت پر رہا ہونے والوں) کو یہ اجازت نہ دے کہ وہ غیر قانونی طریقوں سے اپنے اوپر بنے ہوئے کرپشن کے مقدمات کو داخل دفتر کرا سکیں اور نہ ہی استغاثہ کی کارروائی کو اتنا غیر موثر اور بے نتیجہ کر دیں کہ وہ مذاق بن جائے۔

(۱۷) ایٹمی ہتھیاروں اور میزائلوں کی موجودگی میں ہم اپنے دفاعی اخراجات کو نصف کیوں نہیں کر سکتے؟ لاکھوں بالغ افراد (مردوں اور عورتوں) کو فوجی تربیت دے کر ہم ایک بڑی اور طاقتور عوامی فوج بنا کر اپنے دفاع کو ناقابل تسخیر کیوں نہیں بنا سکتے؟ (۱۸) خوردنی تیل اور کھانے پینے کی تمام چیزوں۔ میک اپ اور آرائش کے سامان۔ ہر قسم کی کاریں۔ جانوروں کی خوراک۔ موبائل فون اور اس طرح کی سینکڑوں اشیاء کی درآمد پر مکمل پابندی کی جائے۔ (۱۹) دیوالیہ ہو جانے کے خطرہ سے بچنے کے لئے کم از کم تنخواہ ۳۰ ہزار روپے ماہانہ اور زیادہ سے زیادہ تین لاکھ روپے ماہانہ مقرر کی جائے۔ (۲۰) ہر قیمت پر معیشت کو دستاویزی بنایا جائے۔ (۲۱) لاکھوں امیر افراد اپنی آمدنی (جو کروڑوں میں ہوتی ہے ہر کوئی ٹیکس نہیں دیتے۔ جناب شبر زیدی۔ ڈاکٹر فرخ سلیم۔ ڈاکٹر شاہد حسین صدیقی۔ ڈاکٹر قیصر بنگالی۔ پروفیسر علی چیمہ۔ ڈاکٹر اکبر زیدی۔ زبیدہ مصطفی اور ان جیسے عوام دوست ماہرین معیشت سے مشورہ کر کے ٹیکس نظام کو بہتر بنایا جائے تاکہ ہمارے محصولات کئی گنا بڑھ جائیں۔ (۲۲) سات ممتاز کالم نگاروں (امتیاز عالم۔ پرویز رحیم۔ یاسر پیرزادہ۔ خالد بھٹی۔ سلمان عابد۔ محمود شام اور سرور باری) کے نہایت مفید مشوروں کو جلد از جلد عملی شکل دی جائے۔ (۲۳) ہر ڈویژن (صوبائی) اور وفاقی سطح پر بااختیار زرعی کمیشن بنایا جائے۔ Seed Act اور Plant Breeders Act پر ابھی تک عمل کیوں نہیں ہوا؟ (۲۴) سات سو امیر ترین خاندانوں کو گیس کی خریداری پر سالانہ 1.2 ارب ڈالر کی رعایت (Subsidy) فی الفور بند کی جائے۔ (۲۵) ہر شہری پر قانونی پابندی لگائی جائے کہ وہ اپنی اپنی عبادت گاہ جا کر اپنی مقدس کتاب پر ہاتھ رکھ کر حلف اُٹھائے کہ وہ ملکی قوانین کا احترام کرے گا۔ صفائی کی مہم میں حصہ لے گا۔ اپنے حصہ کا ٹیکس ادا کرے گا اور اچھا شہری بنے گا۔

(۲۶) اساتذہ کرام کی قومی تعمیر و ترقی میں جہد مسلسل کو جاری رکھنے کے لیے ترقی یافتہ ممالک کی طرز پر انہیں معاشی خوشحالی اور عزت و وقار دیا جائے۔ O

CamScanner

BRITISH PAKISTANI LAWYERS FORUM

A FAIR, JUST AND PEOPLE FRIENDLY PAKSITAN MEANS A STABLE, PEACEFUL AND PROSPEROUS PAKISTAN

Pakistan Office:
Office # 2, 2nd Floor
Liberty Shopping Centre,
Gulberg 3, Lahore.
Tel: (0092) 042-35755931
Email: bajwaandcolhre@aol.com

London Office:
39-Gowers Walk London E1 8BS
Mobile: (0044) 786 7786 562
E-mail: naseemahmedbajwa36@gmail.com

NEXT MEETING

Friday 5th May, 2023, from 3 to 5pm
Flat #3, 1st Floor, Saf Center, 8 Fane Road, Lahore.

Chamber of Mr. Kazim Ali Malik

- This Forum has been active since 2007 when it was engaged, both in the U.K. And Pakistan in the momentous struggle for the restoration of Chief Justice Iftikhar Choudhary and Independence of Judiciary.
- Pakistan needs a vibrant and dynamic forum of civil society with lawyers as its vanguard. Lawyers must rise above their narrow political party affiliations and form a united front to fight for Rule of Law and protection of fundamental Human rights and all other values which under pin our legal system.
- This Forum, in the last 15 years has enjoyed active support of many lawyers in Pakistan could play greater effective, positive and meaningful role if more lawyers were to join it. May we appeal to you to do so.
- An open invitation is extended to all lawyers to attend on, next meeting and join us.

Spokesperson, Barrister Naseem Ahmed Bajwa (London/Lahore)

Supported by the following High Court Lawyers;

Syed Feroze Shah Gillani *(Lahore)*, Ishtiaq Samsyal, Imtiaz Rasheed Qureshi, Azman Sabir, Abdul Qadoos Bajwa, Syed Manzoor Gillani, M. Asad Manzoor Butt, Sehar Ansari, Farhat Noor, Noor Naeem Khan, Kamran Nawaz, Irshad Chaudhry, M. Akbar Hayat Awan, Hayat Klasson, Junaid Ali Khalid Qureshi (*Sialkot*), Abdullah Saleem & Arham Idris Bajwa, Tajammal Hussain Ghuman (*Daska*), Ghulam Raza (*Gujranwala*) *Sheikhupura*, Hamid Ali pasha & Ihtesham Alam, *(Pasroor)* Amjad Bajwa & Azhar Bajwa, Malik Faiz Rasool Awan *(Joharabad)*, Choudhary Muhammad Younas (*Sargodha*), Rana Asif Habib (*Karachi*), Naeem Qureshi & Barrister Rida Tahir, Muhammad Amir Niaz Bhadera (*Bahawalpur*), Mukarram ul Islam (*Faisalabad*), Iftikhar Bajwa *(Islamabad)*, Raza Mustafa Khokhar & Imaan Mazari, Col. (R) Inam ul Raheem (*Rawalpindi*), Muhammad Yousaf Arshad Qureshi (*Muzaffargarh*), Farhan Ahmed Malik Bhutta (*D.G. Khan*), Syed Amir Hasnain (*Attock*), Rana Ali Raza (*Sahiwal*), Rukhsana Pia (*Rahim Yar Khan*) Barrister Zil-e-Huma (*London*), Barrister Ali Naseem Bajwa K.C. (*London*)

CamScanner